O

بہت دلگیر مشکل تھی
کہ اب اُمید بے دل تھی

تہی دامن رہے یہ دل
ہر اک نعمت جو حاصل تھی

پہنچ کر رو دیا تھا مَیں
خوشی اک ایسی منزل تھی

https://emad-ahmad.com/

میں اِس دنیا کے جیسا تھا
یہ دنیا میرے قابل تھی

بہت ٹھسے سے نکلا تھا
مری مَیں ہی مقابل تھی

وصالِ یار سے آگے
تلاشِ حق کی منزل تھی

اُداسی کی دہائی تھی
جو کچھ جذبوں کا حاصل تھی

عماد اب خود مَرا تھا تُو
کہ دنیا تیری قاتل تھی؟

https://emad-ahmad.com/